

<p>۱۰ پایا عیاش بن سبوت علم عیاشی کا اور بیخبر کسی سے لا مروت تہنائی کا نوش جو اول جو نسادت کفائی کا خبر نہ ہو ابھی کے عیاشی کا</p>	<p>۱۱ کو تو تلخ حزن نہیں کوئی بے پروا ہوئے تیرے لگانے سے سب بیخبر بہشتیں جو کون سے کفار کے نہیں حال ہی وقت برفضل کے</p>	<p>۱۲ تیرے کتبے تھے حضرت کے حجاب طاری کہ ہر ہوشیور کے پر ہوشان عصر کا وقت بھی نہ ہو سیکے ہر شاہ جبار کون سے چھوڑا عیاشی کوئی نہیں</p>
<p>۱۳ شکی تہنائی سے بیاب بہت ہوئے دیکھتے تھے رخ شبیر کو اور دیکھتے</p>	<p>۱۴ مکلو وہ ہم ہی تھے ہر الم اسکا عباس صف بنگاہ میں تہ جہاؤ گے تہا عباس</p>	<p>۱۵ تہے فرمایا اشہد کی نہ فرصت ہوگی عصر کے بعد تہائی میں شہادت ہوگی</p>
<p>۱۶ عالم دار حرم نام نشان خیر دی عباس میں تھی شکست شان خیر کراہین جو لا اسکو نشان خیر نوش خوش جو اور راحت بان خیر</p>	<p>۱۷ پہلے بالاطحاجے کو دل میں عزت پہلے انصاف میں تھی تیرے اب بھی تیرے حشر کا ہر سوسو پہلے تیرے ارادے تیرے ہوا</p>	<p>۱۸ کمان لگا کر اسے چرینا کل لاطحاج نیل کے بعد غازی کو نکالنا ہوئے عباس اسجا با کو دوا غلام کون ایسا نہیں ساتھ لیکے کو دوا غلام</p>
<p>۱۹ چھو تہنائی پیسہ پر ہی کھولے تھے دیکھ کر شکل حسین ابن علی روستا تھے</p>	<p>۲۰ پیار سے ہاتھ میں سے تیرے ہاتھ چلن ہر محبت کا تقاضا کہ تیرے ساتھ چلن</p>	<p>۲۱ وہن آگے تیرے میں اہل دعا کو روکے جب نماز آپ پر عین اہل جننا کو روکے</p>
<p>۲۲ تہا کے کھیلے عیاشی کے انسو جاری ہوئی تہاب وہ قبول خراب باری کما کون کہے ہو سو وقت نامی زاری تہا ہون کہ تھیں ہر ان میں عیاشی</p>	<p>۲۳ مومن کی تھیں تہاب تہا ہر تہا تھو گیا تھیا عباس ساں تہا تھو گیا تہا اسی کا اس تہا تھو گیا تہا تہا تہا تہا</p>	<p>۲۴ تہا تہا کہ تہا</p>
<p>۲۵ اب عین جگہ ہوا بھائی کا تم گھاس نالیا تم مری تہنائی کا تم گھاس</p>	<p>۲۶ علی اکبر میں سو شائق ہیں وہ جنت کے وقت بد میں تہا ہر کوئی حضرت کے</p>	<p>۲۷ خیر شکل مری خوشے بھر جاو گی جو گذرنی ہو وہ ہر شکل گذر جاو گی</p>

<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>	<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>	<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>
<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>	<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>	<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>
<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>	<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>	<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>
<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>	<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>	<p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p> <p>کلیات مرثیہ دلیگر</p>

<p>فراق سخت فراق اور بے یاری کی آواز میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے</p>	<p>میرزا میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے</p>	<p>فراق میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے</p>
<p>والدہ ہو مری پہلے میرزا میرزا میری مادر کو بھی ہو صبر سے ماتم میں</p>	<p>آج کو رخصتے ملدار جبری کو مارا تو بڑا نام ہو گویا کہ ملی کو مارا</p>	<p>ہر تلک کو تہ تیغ نہ عباس کرو امت احمد مسل کا ذرا پاس کرو</p>
<p>میرزا میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے</p>	<p>میرزا میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے</p>	<p>میرزا میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے</p>
<p>کیسا کہنے سے ہو شمشیر چلا آتا ہے یہ ملدار ہی با شہر چلا آتا ہے</p>	<p>کہو تم سامنا اسکا تو نہ شمشیر دہلے اس ملدار کو مجروح کرتے دہلے</p>	<p>کسی حد سے نہ زنا بجا کرنی تھیں انھیں واسطے اور دودا کرنی تھیں</p>
<p>میرزا میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے</p>	<p>میرزا میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے</p>	<p>میرزا میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے میرزا کا دل تو کھنکھاتا ہے</p>
<p>دیکھ ہی کہیں میں تن میں ہی ہے دیکھ ہی آمد و انداز سوار ہی سب ہے</p>	<p>اسی امت لیے سرو کو میں کٹواؤنگا آپ پر باد میں ہونگا انھیں بخشاؤنگا</p>	<p>اسی امت لیے سرو کو میں کٹواؤنگا آپ پر باد میں ہونگا انھیں بخشاؤنگا</p>

<p>۱۰۰۰ کسی جو بخش جو تیرے شکر کی گواہی کیا چاہے کہ میں است احمد پر شاد دار سے صبر مند ہو گیا اور اس کی گواہی شدہ کھٹوئے کئے تھے اور کھٹوئے تھے</p>	<p>۱۰۰۱ کاش یہ بچھوئے کئے جانے ایشیے قرن آسکا سر زانو یہ رکھو لگے کئے شوق عیاں کی فری کوفی بات کا در عیاں آؤ نہیں کس آکھو اشارہ کہ زبان طاعتی ہے</p>	<p>۱۰۰۲ کوئی شہسوار نہیں ہے یہ کیا بی توئی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ایک ہی کسی اور ان میں کی کھٹوئے کئے ایک کوئی اور نہ توئی آؤ نہیں ہے</p>
<p>۱۰۰۳ وہ مہدم ضبط شجاعت کو جو فرمائے کئے کار خصی کے کلمے سے یہ مہدم تھے وقت آئی جو شہ دین کو سخن سے آسکا سو کئے لہجے لگے خشک دین سے آسکا</p>	<p>۱۰۰۴ شاہ نہا نا دین تانے دین کے دین کے شہ کے اجازت عباس سے جو لگے لگے شہ عباس بھی اب نہ کھٹوئے کئے وہی نہ زخم کوئی نہیں خروئے کئے</p>	<p>۱۰۰۵ شکل زہرا جبین معلوم نہیں ہوئی ہو چو مہتی ہو وہ کئے شانوں کو اور روتی ہو</p>
<p>۱۰۰۶ دیکھا عباس کو زخمی جو شہ تانے عیاں کی دیکھ شجاعت سے لگے زانوئے</p>	<p>۱۰۰۷ تھے خوشنود نہایت کچھ عباس کیا مر جبار مت حق میرا بڑا پاس کیا</p>	<p>۱۰۰۸ نئی عباس جو آمد زہرا کی خبر نہ معلوم سے تے کئے کھادہ ضبط اب میں تغلیم کو کسطح شطون باہر انوشاہ تیرا نہ سیکر دیکھ کر کچھ</p>
<p>۱۰۰۹ شاہ بہ کئے تھے جو وہ کھٹوئے کئے کئے عباس کے نزدیک نہ شہ در را</p>	<p>۱۰۱۰ ابھی عباس کے روئے یہ فرمائے شاہ جو وہ کر لگا مرمت کھٹوئے کئے</p>	<p>۱۰۱۱ تم قربت زیر لب ہاتھ لگاؤ بھائی کچھ تغلیم کو زہرا کی اٹھاؤ بھائی</p>
<p>۱۰۱۲ اس شہنشاہ مجازی کے تصدق جبار بھائی کی ہندہ نواز جس کے تصدق عباس</p>	<p>۱۰۱۳ عرض کی آسے بہن بیان کین طلائی ہو محکوب گر یہ زینب کی صدا آئی ہو</p>	<p>۱۰۱۴ حرکتیں کر سائے نور جہت پار بھائی اگر ترے زخم دیکھے دین مراد کون دہو</p>

مستشرقین و لکیر

۱۹۳۳

طرد ہوم

شہنشاہ کے خط عباس علی

آپ نے خاطر کی بند و نوازی کی بھی

یہ بھی کہتا تھا جو آئی ہے اس کی بھی

خبرت خاطر میں بنو پوچھا پوچھا رہی

کہ نہ دیکھ کر سطح سے جی کھوتے تھے

شاہ ما تھوٹے کر کڑے ہوئے روتے تھے